

فتویٰ درکار ہے کہ ہر سال بورڈ امتحانات ہمارے سکولوں کے ہال میں منعقد ہوتے ہیں۔ اور اسی طرح ہر سکول کی عمارت میں بورڈ حکام نے عملہ تعینات کیا ہوتا ہے۔ جس کو بورڈ کی طرف سے باقاعدہ اجرت ملتی ہے، تاہم تمام سکول انتظامیہ اس عملے کی خاطر مدارات میں کھانے پینے کا بندوبست کرتے ہیں۔ ویسے منہ سے تو ظاہر نہیں کرتے، کہ دراصل اس مقصد کے عوض عملہ بچوں کے ساتھ تعاون یعنی نقل دیں، اور نہ ہی عملے کی طرف سے کھانے پینے میں کوئی خاص مطالبہ ہوتا ہے۔ مگر دل میں سکول انتظامیہ نقل نہ دینے اور عملہ عام کھانا کھانے پر خفہ ہوتے ہیں۔ براہ کرم اس مسئلہ کی شرعی حیثیت واضح کریں۔

نوٹ: عموماً یہ اخراجات ادارہ بچوں سے وصول کرتے ہیں بلکہ والدین اچھی خاصی رقم جمع کرنے پر اصرار کرتے ہیں تاکہ بچوں کا امتحانی ہال نرم ہو جائے۔

عرض: اگر بطور مہمان اس کی مہمان نوازی کرنی ہو تو کیا طریقہ کار اپنایا جائے؟

مستفتی انتظامیہ پشاور بورڈ

الجواب وباللہ التوفیق

(۱) امتحانی ہال میں نگران مقرر کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے۔ کہ طلباء پر نظر رکھی جائے۔ کہ کوئی نقل نہ کرے۔ اگر کوئی نگران طلباء کو آزاد چھوڑتا ہے۔ تو خیانت کرتا ہے۔ اگر وہ طالب علم کو نقل کراتا ہے تو خیانت در خیانت ہے۔ اگر اس خیانت کیلئے سکول انتظامیہ یا کسی اور سے کسی قسم کے مراعات لیتا ہے۔ تو معاملہ آگے بڑھ کر مزید ایک اور گناہ یعنی رشوت لینے والا ہوگا۔ اور سکول انتظامیہ رشوت دینے والے ہوئے۔

(۲) نگران کو باقاعدہ اجرت ملتی ہے۔ اسی سے اپنے اخراجات کرے اور اگر بورڈ کی طرف سے سکول انتظامیہ پر ان کی ضیافت لازم کی گئی ہے۔ تو بقدر ضرورت ضیافت کریں۔ لیکن کسی موقع پر ان کو یہ تاثر نہ دیں کہ وہ ہال میں نرمی دکھائیں۔

(۳) اس عملہ کی ضیافت کیلئے طالب علموں سے رقم جمع کرنا بھی بالکل جائز نہیں۔ اگر پرائیویٹ سکول ہے تو فیس کی مد میں جمع شدہ رقم سے ہی خرچہ اٹھائیں اور اگر سرکاری سکول ہے۔ تو بھی چونکہ طلباء میں غریب، حاجت مند ہر قسم کے طالب علم ہوتے ہیں۔ لہذا اساتذہ کے مطالبہ پر مجبور ہو کر یہ طلباء بادل نا خواستہ رقم دیں گے۔ جس کا لینا جائز نہیں ہیں۔ لہذا اس سے احتراز لازم ہے۔

والدلیل علیٰ هذا

(۱) قال اللہ تعالیٰ سمعون للكذب اكلون للسحت۔ آیت نمبر ۴۲ سورة المائدہ پارہ ۲

قال ابو بکر اتفق جميع المتاولين لهذه الاية على ان قبول الرشأ محرم و اتفقوا على الزمن

السحت الذي حرمة اللہ تعالیٰ ۸۵ ج ۴ باب الرشوة احكام القرآن للجصاص طبع دار احیاء التراث العربی

(۲) عن ثوبان قال لعن رسول اللہ ﷺ الراشی والمرتشی والرائش یعنی الذي یمشی بينهما۔ مجمع الزوائد

ص ۲۵۲ ج ۴ باب فی الرشأ دارالکتب العلمیة

(۳) وفي مشکوة المصابیح قال رسول اللہ ﷺ الا لا تظلموا الا لا یحل مال امری الا بطیب نفس منه ص ۲۵۵ باب الغصب

والعاریة مکتبہ حبیبیہ۔

(۴) فی مرقاة المفاتیح قال رسول اللہ ﷺ اية المنافق ثلاث۔۔۔

واذا ائتمن خان۔۔۔ وحق الامانة ان یودی الی اهلها فالخیانة مخالفة لها ص ۲۱۲ ج اول

کتبہ

مطبع اللہ

دارالافتاء امداد العلوم الاسلامیہ

جامع مسجد درویش پشاور صدر



الجواب صحیح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۳ ربیع الثانی ۱۴۲۵ ھ

۲۴ فروری ۲۰۱۴